12329-رمضان المبارک میں دن کے وقت جماع کے چھ مسائل

سوال

یہ تو کسی سے بھی مخفی نہیں کہ رمضان میں دن کے وقت روزہ کی حالت میں بیوی سے جماع کرنے والے کا کفارہ یہ ہے کہ یا تو غلام آزاد کرے ، یا پھر مسلسل دو ماہ کے روزے رکھے یا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے ۔

سوال یہ ہے کہ :

1–جب کوئی اپنی بیوی سے مختلف دنوں میں ایک بار سے زیادہ جماع کرے تو کیا وہ ہر دن کے بدلے میں مسلسل دو ماہ کے روزے رکھے گا ، یا کہ اسے ان ایام کے بدلے میں صرف دو ماہ کے روزے ہی کافی ہونگے ؟

2–جب کسی کو یہ علم نہ ہو کہ رمضان میں روزہ کی حالت میں بیوی سے جماع کی سزا مندرجہ بالا ہے بلکہ اس کا اعتقاد یہ ہو کہ ہر دن کے بدلے میں ایک ہی روزہ قضا ہے اس کا حکم کیا ہوگا ؟

3–کیا خاوند کی طرح بیوی پر بھی کفارہ ہوگا ؟

4–کیا کھانے کے بدلے میں پیسے ادا کیے جاسکتے ہیں ؟

5–کیا خاوند اور بیوی کی جانب سے ایک ہی مسکین کو کھلانا جائز ہے ؟

6–اگر کوئی مسکین نہ ملے تو کیا کسی خیراتی تنظیم کو پیسے ادا کیے جاسکتے ہیں مثلا جمعة البر ریاض ، یا اور کوئی اور تنظیم ؟

پسندیدہ جواب

روزے کس پر فرض ہیں :

اول :

جب کوئی رمضان میں دن کو روزے کی حالت میں ایک ہی دن میں ایک یا کئی ایک بار اپنی بیوی سے جماع کرے تو اس پر ایک ہی کفارہ ہوگا ، اور جب رمضان کے مختلف ایام میں بیوی سے جماع کرے تو اس پر ایام کے حساب سے کفارہ ہوگا ۔

دوم :

جماع کی وجہ سے کفارہ لازم ہے چاہے وہ اس کے حکم سے جاہل ہی کیوں نہ ہو کہ جماع سے کفارہ لازم آتا ہے ۔

سوم :

اگر بیوی جماع پر راضی ہو تو اس پر بھی جماع کا کفارہ ہوگا ، لیکن اگر وہ مکرہہ یعنی اسے مجبور کیا گیا ہو تو پھر کفارہ نہیں ہوگا ۔

چہارم :

کھانے کے بدلے میں پیسوں کی ادائیگی کفائت نہیں کرے گی ۔

پنجم :

اپنی اور بیوی کی جانب سے ایک ہی مسکین کو نصف اپنا اور نصف بیوی کی جانب سے پورا ایک صاع کھانا دینا جائز ہے ، جوکہ ایک مسکین شمار ہوگا ۔

ششم :

ساٹھ مسکینوں کا کھانا ایک ہی یا پھر کسی تنظیم کو دینا جائز نہیں کیونکہ ہوسکتا ہے کہ ساٹھ مسکینوں میں تقسیم نہ کرے ، لھذا مؤمن پر واجب ہے کہ کفارہ اور دوسرے واجبات ادا کرنے سے بری الذمہ ہو۔

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے ، اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتوں کا نزول فرمائے ۔ .